سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۲ واں پارہ

رسولِ مقبول حضرت پولوس کا اہلِ کلیسوں کو تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) پولوس کی طرف سے جو رضا الٰہی سے سیدنا مسیح کے رسول ہوں اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے ۔ (۲) سیدنا مسیح میں ان پارساؤں اور مومنین بھائیوں کے نام جو کلسے میں ہیں ہمارے پروردگار کی طرف سے تمہیں مہربانی اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

(۳) ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کرکے اپنے آقا ومولا سیدنا مسیح کے پروردگار کا شکر کرتے ہیں ۔(۴) کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ سیدنا مسیح پر تمہارا ایمان ہے اور سب پارسالوگوں سے محبت رکھتے ہو۔(۵) اس امید کی ہوئی چیز کے سبب سے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے جس کا ذکر تم اس خوشخبری کے کلامِ حق میں سن چکے ہو۔(۶) جو تمہارے پاس پہنچی جیسے سارے جہان میں بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے ۔چنانچہ جس دن سے تم نے اس کو سنا اور پروردگار کی مہربانی کو سچے طور پر پہچانا تم میں بھی ایسا ہی کرتی ہے۔(۷) اسی کی تعلیم تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اپفردتس سے پائی جو ہمارے لئے سیدنا مسیح کا دیانتدار خادم ہے۔(۸) اسی نے تمہاری محبت کو جو روح میں ہے ہم پر ظاہر کیا۔

(۹) اسی لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اس کی مرضی کے علم سے معمور ہوجاؤ۔ (۱۰) تاکہ تمہارا چال چلن پروردگار کے لائق ہو اور اس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور پروردگار کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ (۱۱) اور ان کی بزرگی کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کرسکو۔(۱۲) اور پروردگار کا شکر کرتے رہو جنہوں نے ہم کو اس لائق کیا کہ نور میں پارساؤں کے ساتھ میراث کا حصہ پائیں۔ (۱۳) اس نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز اِبن (یعنی سیدنا عیسیٰ مسیح) کی بادشاہی میں داخل کیا۔(۱۴) جس میں ہم کو رہائی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔

سیدنا عیسیٰ مسیح کی شخصیت اور کام

(۱۵) آپ ان دیکھے پاک پروردگار کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہیں۔(۱۶) کیونکہ آپ ہی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی ۔ دیکھی ہوں یا ان دیکھی ۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات ۔ سب چیزیں آپ ہی کےوسیلہ سے اور آپ ہی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔(۱۷) اور آپ سب چیزوں سے پہلے ہیں اور آپ ہی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔(۱۸) اور آپ ہی بدن یعنی جماعت کا سر ہیں۔ آپ ہی ابتدا ہیں اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھے تاکہ سب باتوں میں آپ کا اول درجہ ہو۔(۱۹) کیونکہ پروردگار کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری آپ ہی میں سکونت کرے۔(۲۰) اور آپ کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صلح کرکے سب چیزوں کا آپ کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کرلیں۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی (۲۱) اور پروردگار نے اب سیدنا عیسیٰ مسیح کے جسمانی بدن میں موت کے وسیلہ سے تمہارا بھی میل کرلیا۔(۲۲) جو پہلے خارج اور بُرے کاموں کے سبب سے دل سے دشمن تھے تاکہ وہ تم کو پارسا ، بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے سامنے حاضر کریں۔(۲۳) بشرطیکہ تم ایمان کی بنیاد

پر قائم اور پختہ رہو اور اس انجیل کو جسے تم نے سنا نہ چھوڑو جس کی تبلیغ آسمان کے نیچے کی تمام مخلوقات میں کی گئی اور میں پولوس رسول اسی کا خادم بنا۔

(۲۴) اب میں ان دکھوں کے سبب سے خوش ہوں جو تمہاری خاطر اٹھاتا ہوں اور سیدنا مسیح کی مصیبتوں کی کمی ان کے بدن یعنی جماعت کی خاطر اپنے جسم میں پوری کئے دیتا ہوں ۔(۲۵) جس کا میں پروردگار کے اس انتظام کے مطابق خادم بنا جو تمہارے واسطے میرے سپرد ہوا تاکہ میں پروردگار کے کلام کی پوری پوری تبلیغ کروں۔ (۲۶) یعنی اس بھید کو جو تمام زمانوں اور پشتوں سے پوشیدہ رہا لیکن اب ان کے ان مومنین پر ظاہر ہوا ۔(۲۷) جن پر پروردگار نے ظاہر کرنا چاہا کہ مشرکین میں اس راز کی بزرگی کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ سیدنا مسیح جو بزرگی کی امید ہیں تم میں رہتے ہیں۔(۲۸) جن کی تبلیغ کرکے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو سیدنا مسیح میں کامل کرکے پیش کریں۔(۲۹) اور اسی لئے میں ان کی اس قوت کے موافق جانفشانی سے محنت کرتا ہوں جو مجھ میں زور سے اثر کرتی ہے

رکوع ۲

(۱) میں چاہتا ہوں تم جان لو کہ تمہارے اور لودیکیہ والوں اور ان سب کے لئے جنہوں نے میری جسمانی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں۔(۲) تاکہ ان کے دلوں کو تسلی ہو اور وہ محبت سے آپس میں گٹھے رہیں اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں اور پروردگار کے راز یعنی سیدنا مسیح کو پہچانیں۔ (۳) جن میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔(۴) یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ کوئی آدمی لبھانے والی باتوں سے تمہیں دھوکا نہ دے ۔(۵) کیونکہ میں گو جسم کے اعتبار سے دور ہوں مگر روح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہوں اور تمہاری باقاعدہ حالت اور تمہارے ایمان کی جو سیدنا مسیح پر ہے مضبوطی دیکھ کر خوش ہوتا ہوں۔

(۶) پس جس طرح تم نے سیدنا مسیح مولا کو قبول کیا اسی طرح ان میں چلتے رہو۔(۷) اور ان میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور
جس طرح تم نے تعلیم پائی اسی طرح ایمان میں مضبوط رہو اور خوب شکر گزاری کیا کرو۔

(۸) خبردار کوئی شخص تم کو اس فیلسوفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرلے جو انسانوں کی روایت اور دینوی ابتدائی باتوں
کے موافق ہیں نہ کہ سیدنا مسیح کے موافق۔(۹) کیونکہ شانِ خداوندی کی ساری بھرپوری سیدنا مسیح میں ہی سراپا ہو کر مستقل قیام کرتی
ہے۔(۱۰) اور تم ان ہی میں معمور ہوگئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہیں۔(۱۱) ان ہی میں تمہارا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا
یعنی سیدنا مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اتارا جاتا ہے۔(۱۲) اور ان ہی کے ساتھ اصطباغ میں دفن ہوئے اور ان میں پروردگار کی قوت
پر ایمان لاکر جنہوں نے انہیں مردوں میں سے زندہ کیا ان کے ساتھ جی بھی اٹھے۔(۱۳) اور انہوں نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم
کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے ان کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئے۔(۱۴) اور حکموں کی وہ دستاویز مٹالی جو
ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔(۱۵) انہوں نے حکومتوں اور اختیاروں کو
اپنے اوپر سے اتار کر ان کو برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے ان پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔

(۱۶) پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تم پر الزام نہ لگائے۔(۱۷) کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ
ہیں مگر اصل چیزیں سیدنا مسیح کی ہیں۔(۱۸) کوئی شخص خاکساری اور فرشتوں کی عبادت پسند کرکے تمہیں دوڑ کے انعام سے محروم نہ
رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل پر بے فائدہ پھول کر دیکھی ہوئی چیزوں میں مصروف رہتا ہے۔(۱۹) اور اس سر کو پکڑے نہیں رہتا
جس سے سارا بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلہ سے پرورش پاکر اور باہم پیوستہ ہو کر پروردگارِ عالم کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے۔

سیدنا عیسیٰ مسیح کے ساتھ جینا اور مرنا

(۲۰) جب تم سیدنا مسیح کے ساتھ دنیوی ابتدائی باتوں کی طرف سے مرگئے تو پھر ان کی مانند جو دنیا میں زندگی گذارتے ہیں انسانی احکام اور تعلیم کے موافق ایسے قاعدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو-(۲۱) کہ اسے نہ چھونا ، اسے نہ چکھنا، اسے ہاتھ نہ لگانا-(۲۲)(کیونکہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہوجائیں گی)؟ (۲۳) ان باتوں میں اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت اور خاکساری اور جسمانی ریاضت کے اعتبار سے حکمت کی صورت تو ہے مگر جسمانی خواہشوں کے روکنے میں ان سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا-

رکوع ۳

(۱)پس جب تم سیدنا مسیح کے ساتھ زندہ کئے گئے تو عرشِ معلیٰ کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں سیدنا مسیح موجود ہیں اور پروردگار کی دہنی طرف بیٹھے ہیں-(۲) عرشِ معلیٰ کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے-(۳) کیونکہ تم مرگئے اور تمہاری زندگی سیدنا مسیح کے ساتھ پروردگار میں پوشیدہ ہے- (۴) جب سیدنا مسیح جو ہماری زندگی ہیں ظاہر کئے جائیں گے تو تم بھی ان کے ساتھ بزرگی میں ظاہر کئے جاؤ گے-

(۵) پس اپنے ان اعضا کو مردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے-(۶) کہ ان ہی کے سبب سے پروردگار کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازل ہوتاہے -(۷) اور تم بھی جس وقت ان باتوں میں زندگی گذارتے تھے اس وقت ان ہی پر چلتے تھے-(۸) لیکن اب تم بھی ان سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بد خواہی اور بد گوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑدو- (۹)ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پرانی انسانیت کو اس کے کاموں سمیت اتار ڈالا-(۱۰)

اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔(۱۱) وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی، نہ ختنہ نہ نامختونی، نہ وحشی نہ سکوتی، نہ غلام نہ آزاد، صرف سیدنا مسیح سب کچھ اور سب میں ہیں۔

(۱۲) پس پروردگار کے پیاروں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور عاجزی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو۔(۱۳) اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے پروردگار نے تمہارے قصور معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔(۱۴) اور ان سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔(۱۵) اور سیدنا مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گزار رہو۔(۱۶) سیدنا مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال اور دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں مہربانی کے ساتھ پروردگار کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔(۱۷) اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب آقا و مولا سیدنا مسیح کے نام سے کرو اور ان ہی کے وسیلہ سے پروردگار کا شکر بجالاؤ۔

نئی زندگی میں ذاتی تعلقات

(۱) اے بیویو! جیسا پروردگار میں مناسب ہے اپنے شوہروں کے تابع رہو۔(۱۹) اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت کرو اور ان سے تلخ مزاجی نہ کرو۔(۲۰) اے فرزندو! ہر بات میں اپنے والدین کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ پروردگار میں پسندیدہ ہے۔(۲۱) اے اولاد والو اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تاکہ وہ بے دل نہ ہوجائیں۔(۲۲) اے نوکرو! جو جسم کی رو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں ان کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کے لئے نہیں بلکہ صاف دلی اور پروردگار کے خوف سے۔(۲۳) جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ پروردگار کے لئے کرتے ہو نہ آدمیوں کے لئے۔(۲۴) کیونکہ تم جانتے ہو کہ پروردگار کی طرف سے اس کے

بدلہ میں تم کو میراث ملے گی۔ تم آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی خدمت کرتے ہو۔(۲۵) کیونکہ جو برا کرتاہے وہ اپنی برائی کا بدلہ پائے گا۔وہاں کسی کی طرف داری نہیں۔

رکوع ۴

ہدایات

(۱) اے مالکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کرعدل وانصاف کروکہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے۔

(۲) دعا کرنے میں مشغول اور شکر گزاری کے ساتھ اس میں بیدار رہو۔(۳) اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دعا کیا کرو کہ پروردگار ہم پر کلام کا دروازہ کھولیں تاکہ میں سیدنا مسیح کے اس راز کو بیان کرسکوں جس کے سبب سے قید بھی ہوں۔ (۴) اور ایساظاہر کروں جیسا مجھے کرنا لازم ہے۔ (۵) وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔(۶) تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آجائے۔

سلام ودعا

(۷) پیارا بھائی اور دیانتدار خادم تخکس جو پروردگار میں ہم خدمت ہے میرا سارا حال تمہیں بتادیں گے۔(۸) انہیں میں نے اسی لئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہوجاؤ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے ۔(۹) اوراس کے ساتھ انیمس کو بھی بھیجا ہے جو دیانت دار اورپیارا بھائی اور تم میں سے ہے۔ یہ تمہیں یہاں کی سب باتیں بتادیں گے۔

(۱۰) ارسترخس جو میرے ساتھ قید ہے تم کو سلام کہتا ہے اور برنباس کا رشتہ کا بھائی مرقس (جس کی بابت تمہیں حکم ملے تھے اگروہ تمہارے پاس آئے تو اس سے اچھی طرح ملنا)۔(۱۱) عیسیٰ (سیدنا عیسیٰ نہیں بلکہ سیدنا عیسیٰ مسیح کے ایک پیروکار) جو یوستس کہلاتا ہے مختونوں میں سے صرف یہی پروردگار کی بادشاہی کے لئے میرے ہم خدمت اور میری تسلی کا باعث رہے ہیں۔(۱۲) اپفراس جو تم میں سے ہے اور سیدنا عیسیٰ مسیح کا بند ہے تمہیں سلام کہتا ہے۔وہ تمہارے دعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تم کامل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ رضا الہیٰ پر قائم رہو۔(۱۳) میں اس کا گواہ ہوں کہ وہ تمہارے اور لودیکیہ اور ہیراپلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشش کرتا ہے۔(۱۴) پیارا طبیب لوقا اور دیماس تمیں سلام کہتے ہیں۔(۱۵) لودیکیہ میں کے بھائیوں اور نمفاس اوران کے گھر کی جماعت سے سلام کہنا۔(۱٦) اورجب یہ خط تم میں پڑھ لیا جائے تو ایسا کرنا کہ لودیکیہ کی جماعت میں بھی پڑھا جائے اوراس خط کو جو لودیکیہ سے آئے تم بھی پڑھنا۔(۱۷) اور ارخپس سے کہنا کہ جو خدمت پروردگار میں تمہارے سپرد ہوئی ہے اسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دو۔

(۱۸) میں پولوس رسول اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔تم پر مہربانی ہوتی رہے۔